



## سوال

(173) ایک وتر کی دلیل

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک وتر پڑھنے کی حدیث کا حوالہ چاہئے۔؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نماز وتر کم از کم ایک رکعت ہے، کیونکہ نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے:

«الوُتْرُ رُكْعَةٌ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ» (صحیح مسلم: 752)

"وترات کے آخر میں ایک رکعت ہے"

دوسری جگہ آپ ﷺ نے فرمایا:

«صَلَاةُ اللَّيْلِ ثَمْنِي ثَمْنِي، فَإِذَا نَسِيتُ أَحَدَكُمْ الصُّبْحِ، صَلَّى رُكْعَةً وَاحِدَةً تُؤْتِرُ لَدُنَّا قَدْ صَلَّى» (صحیح بخاری: 911، صحیح مسلم: 749)

"رات کی نماز دو دو ہے، لہذا جب تم میں سے کسی ایک کو صبح ہونے کا خدشہ ہو تو وہ ایک رکعت ادا کر لے جو اس کی پہلی ادا کردہ نماز کو وتر کر دے گی"

تیسری جگہ فرمایا:

«ان اللہ ونعم صُحْبُ الوُتْرِ» (مسلم: 2677)

بے شک اللہ تعالیٰ وتر (ایک) ہے اور وتر کو پسند کرتا ہے۔

مذکورہ بالا تینوں روایات ایک وتر پر دلالت کرتی ہیں۔



هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتوی کیٹی

محدث فتوی